AL-ILM Journal

Volume 6, Issue 2

ISSN (Print): 2618-1134
ISSN (Electronic): 2618-1142

Issue: https://www.gcwus.edu.pk/al-ilm/
URL: https://www.gcwus.edu.pk/al-ilm/

Title

وباؤں سے تحفظ میں طہارت وپاکیزگی کا کردار: تعلیمات نبوی کا مطالعہ

Author (s): Dr. Tahira Abdul Quddos
Dr. Fozia Fiaz

Received on: 10 July, 2022
Accepted on: 25 November, 2022

Published on: 10 December, 2022
Citation: English Names of Authors, "Wabaon sy Tahafuz Main Taharat wa Pakeezgi ka Kirdaar: Taleemat e Nabvi ka Mutalya", AL-ILM 6 no 2 (2022):116-125
Publisher: Institute of Arabic & Islamic Studies, Govt. College Women University, Sialkot

وباؤں سے تحفظ میں طہارت وپاکیزگی کا کردار: تعلیمات نبوی ﷺ کا مطالعہ

ڈاکٹر طاہرہ عبد القدوس*

ڈاکٹر فوزیہ فیاض**

Abstract

Islam has significantly focuses on cleanliness and purification in our life to remain safe from diseases. The Holy Prophet(SAW) has strictly emphasized upon hygiene and purification of our heart and body. In a Hadith "cleanliness is half part of *iman*", the last Prophet of Allah(SWT) has highlighted the importance of cleanliness in our lives. It is scientifically proven that our hygiene saves us from disease. Mother plays a vital role in the hygiene of her family. She protects and supports her family ethically, spiritually as well as physically. During recent pandemic disease Covid-19, it is witnessed that a great damage of lives took place in the world. This pandemic demanded safe distance as well as cleanliness of body and environment. It was witnessed that those people who ensured washing their hands and mouth frequently, remained safe from disease. In this article, the role of mother is discussed to save her family from disease by ensuring hygiene and cleanliness of her family especially during Covid-19. *Sirah* guidelines in this regard, are consulted through authentic sources.

Key Words: Cleanliness, *Sirah*, Mother, Pandemic

تعارف موضوع:

ملک چین کی جانب سے کی گئی کورونا وباء کی پیشنگوئی ملک پاکستان میں 2020 کی ابتداء میں ہی پوری ہوگئی اور دیکھتے ہی دیکھتے 27 ہزار کے لگ بھگ لوگ اس متعدی مرض کی لپیٹ میں آگئے۔ بڑوں کے ساتھ بچے بھی اس کے اثرات سے محفوظ نہ رہے۔ اس مقالے میں سیرت نبوی ﷺ میں بتائے گئے طہارت وپاکیزگی کے شواہد اور دور حاضر میں کورونا وباء جیسی بیماری سے بچوں کو بچانے کے لیے سفارشات پیش کی جائیں گی۔ اس تحقیق میں جدید میڈیکل سائنس کے حوالے سے جاری کردہ ہدایات اور دین اسلام کی طہارت و نظافت پر تعلیمات کا تقابل بھی کیا جائے گا۔

---

*اسسٹنٹ پروفیسر اسلامک اسٹڈیز، لاہور کالج برائے خواتین یونیورسٹی لاہور

**اسسٹنٹ پروفیسر اسلامک اسٹڈیز یونیورسٹی آف سیالکوٹ پاکستان

اہمیت موضوع:

لفظ طہارت، طھر یطھر تطھیراً باب تفعیل سے ہے جس کے معنیٰ پاکیزگی حاصل کرنا، پاک ہونا، ستھرا ہونا وغیرہ کے ہیں[1] جب کہ اصطلاحی معنوں میں نجاست کا دور کرنا، آلائشوں سے پاک ہونا اور کبھی یہ صفائے قلب کے لیے بھی استعمال ہوتا ہے جیسے تطھیر قلب سے مراد دل کی برے خیالات وعقائد سے صفائی رکھنا۔ دین اسلام میں صفائی ستھرائی کو عبادات کے ساتھ منسلک کیا گیا ہے جیسا کہ وضو اور غسل کا عبادات کے درست ہونے کے لیے مکمل ہونا لازم ہے۔ روحانی اور قلبی طہارت کے ساتھ ساتھ جسمانی صفائی کا بھی بہت زیادہ اہتمام کیا گیا ہے۔ صفائی کو ہمارے مذہب میں بہت زیادہ اہمیت دی گئی ہے۔ جیسا کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

واللہ یحب المتطھرین[2]

ترجمہ: اور اللہ پاک رہنے والوں کو پسند کرتا ہے۔

دور حاضر میں کووڈ-19 اور اس سے بچنے کی احتیاطی تدابیر:

کووڈ-19 نامی وبا جس تیزی سے اور ہلاکت خیز انداز سے پھیلی اس نے دنیا بھر میں جہاں خوف وہراس پیدا کیا وہیں لاکھوں قیمتی جانیں بھی دار عدم سدھار گئیں۔ اس قسم کی وباء کی تاریخ مذہبی لحاظ سے کافی قدیم ہے۔ قرآن پاک میں بنی اسرائیل پر اسی قسم کی ایک وباء کا ذکر آتا ہے۔[3] جس میں ہزاروں اسرئیلی موت کا شکار ہو گئے۔ یہ ایک طرح سے ان کے لیے خدائی آزمائش اور سزا تھی۔ جس میں انہیں وباء کی لپیٹ میں آنے والی جگہوں پر جانے کی بھی ممانعت تھی اور متاثرین کو وہاں سے نکلنے کی بھی ممانعت تھی اس سے ثابت ہوتا ہے کہ متعدی امراض میں بھی درحقیقت تقدیر ہی کارفرما ہوتی ہے البتہ بدگمانی سے بچنے کیلئے اور اسباب احتیاط اختیار کرتے ہوئے مختلف تدابیر کی جاسکتی ہیں۔ جیسا کہ احادیث مبارکہ میں بدفالی اور نحوست کی ممانعت آئی ہے لیکن ساتھ ہی ساتھ احتیاط برتنے کا حکم بھی دیا گیا ہے تاکہ کمزور اعتقاد کے حامل اس بدگمانی میں مبتلا نہ ہو جائیں کہ انہیں کسی دوسرے سے یہ مرض لاحق ہوا ہے۔

اسلام میں جسم کی صفائی کی اہمیت:

دین اسلام میں قلبی طہارت کے ساتھ جسمانی پاکیزگی اور طہارت پر بھی زور دیا گیا ہے۔ تاکہ انسان کی روح اور بدن دونوں پاک صاف رہیں جہاں وہ باطنی بیماریوں سے بچتا رہے وہیں وہ جسمانی امراض سے بھی محفوظ رہے اور ویسے بھی متعدی امراض ہاتھ، منہ اور ناک کے ذریعے ہی ایک سے دوسرے کو متاثر کرتے ہیں۔ نفس کی حفاظت دین کی حفاظت کے بعد دوسرے نمبر پر ہے حسب معمول اسباب اور تجربات کے ذریعے بدن کی حفاظت ضروری

ہے۔[4] دین اسلام میں صفائی اور پاکیزگی سے متعلق مخصوص ہدایات و اصول و تراکیب تجویز کی گئی ہیں یہاں تک کہ عبادت کے لیے طہارت شرط ہے۔[5]

حدیث مبارکہ میں ہے کہ پیغمبر اسلام ﷺ سونے سے قبل ہاتھوں کو اچھی طرح دھولیا کرتے:

من نام و بیدہ غمر قبل ان یغسلہ فاصابہ شئی، فلا یلومن الا نفسہ[6]

ترجمہ: جس کے ہاتھ پر چکنائی لگی ہو اور وہ ہاتھوں کو دھوئے بغیر سو جائے اور پھر سونے کے دوران اسے کوئی تکلیف پہنچے تو وہ اپنے آپ کو ملامت کرے۔

یونہی سونے سے پہلے وضو کے ذریعے طہارت حاصل کرنا آپ ﷺ کے معمولات میں شامل تھا حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے:

ان رسول اللہ کان اذا ارادان یرقد، توضاء وضوءہ للصلاۃ ثم یرقد[7]

ترجمہ: رسول اللہ ﷺ جب سونے کا ارادہ فرماتے تو نماز کی طرح اچھا وضو کرتے اور پھر سوتے۔

دین اسلام میں ہاتھوں کی صفائی کی اہمیت کا پتہ اس بات سے بھی چلتا ہے کہ وضو میں تین مرتبہ ہاتھوں کا دھونا ضروری ہے۔ بلکہ غسل سے پہلے دونوں ہاتھوں کا دھونا بھی ضروری ہے۔

صحیح بخاری میں مروی ہے کہ ہر اچھے کام کی ابتداء بسم اللہ سے کی جائے۔[8] یہاں تک کہ وضو میں انگوٹھی کو ہلا کر پانی بہانے کا حکم ہے[9] تاکہ ہاتھوں کا ہر گوشہ پاک وصاف ہو جائے۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی کھانا کھائے تو اسے چاہئے کہ انگلیاں چاٹ لے کیونکہ وہ نہیں جانتا کہ کھانے کے کس حصے میں برکت ہے۔[10]

مذکورہ بالا احادیث سے پتہ چلتا ہے کہ دین اسلام میں جس قدر صفائی اور پاکیزگی بدن کا حکم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیمات میں دیا گیا ہے وہ کسی اور مذہب میں نہیں۔ اسلام کا نظام صحت گویا فطری سائنس ہے جو رسول اللہ ﷺ نے خالص قدرتی نعمتوں کے استعمال کی صورت میں اپنی امت کو سکھایا ہے۔[11] مذکورہ حدیث میں رسول اللہ ﷺ سے مسنون انگلیاں چاٹنے کے عمل کا ذکر ہے تو میڈیکل سائنس بھی اس بات کی تائید کرتی ہے کہ ہاتھوں کی انگلیوں میں ایسے "Enzymes"[12] ہوتے ہیں جو کھانے کو ہضم کرنے میں مددگار ثابت ہوتے ہیں۔ گویا ہاتھوں میں انجذاب کی صلاحیت موجود ہوتی ہے، ان پر جراثیم ٹھہر جاتے ہیں، اسی لیے مختلف متعدی امراض اور بالخصوص کووڈ-19 میں بار بار ہاتھوں کو دھونے کی تاکید کی جاتی ہے۔ اسی طرح دنیا بھر کے رفاحی ادارے بچوں کی صحت کے حوالے سے رہنمائی فراہم کرتے رہتے ہیں جیسا کہ یونیسف اور ورلڈ ہیلتھ

آرگنائزیشن جیسے ادارے اور مختلف غیر ملکی این۔جی اوز بھی اپنے طور پر بچوں کی صحت کی حفاظت کے سلسلے میں کوشاں ہیں۔ اور بچوں کی حفاظت کے سلسلے میں والدین اور متعلقہ افراد کو گاہے بگاہے ہدایات جاری کرتے رہتے ہیں۔ جب کہ ہم دیکھتے ہیں کہ سیرت طیبہ میں درون خانہ بچوں کی تربیت پر خصوصی رہنمائی ملتی ہے جس کا مرکز ومحور ماں کا کردار ہے۔

کورونا ایک متعدی مرض ہے:

یہ ایک وبائی مرض ہے جو تعدی بھی ہے اور منہ ناک اور سانس لینے سے ایک کے ذریعے دوسرے میں باآسانی منتقل ہو جاتا ہے۔ اس کے جراثیم ہوا میں کافی دیر تک زندہ رہ کر اس مرض کے پھیلاؤ کا سبب بنتے ہیں اس لیے میڈیکل سائنس بار بار ہاتھ دھونے پر زور دیتی ہے اور چھینکنے میں بھی منہ کو ڈھانپنے کی ترغیب دیتی ہے۔[13]

حالیہ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ بچوں کی صحت کے حوالے سے والدین، اساتذہ کرام اور بچوں کے سرپرستوں کو آگاہ کیا جاتا ہے کہ کووڈ-19 کے دوران بچوں کو خوف اور مرض میں مبتلا ہونے سے بچانے میں اپنا کردار ادا کریں۔

"The Covid-19 pandemic has upended the lives of children and their families across the globe. UNICEF is working with experts to promote facts over fear bringing reliable guidance to parents, caregivers and educators."[14]

دین اسلام میں کووڈ-19 سے بچاؤ اور بچوں کی صحت، تقابلی جائزہ:

یہ حقیقت ہے کہ دین اسلام میں ناصرف صفائی ستھرائی پر زور دیا گیا ہے بلکہ توہمات کا سدباب کرنے اور بدگمانی سے بچنے کے لیے اسباب اختیار کرنے اور احتیاط کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔ جیسا کہ قرآن پاک میں بنی اسرائیل کا واقعہ درج ہے جب ان پر ایک وبا آئی تو انہیں بھی احتیاط کرنے اور آفت زدہ علاقے میں نہ جانے کا حکم دیا اسی طرح صحت مند لوگوں کو آفت زدہ علاقوں میں آنے سے روکا گیا۔[15]

دنیا میں انسان کو مختلف آزمائشوں سے گذرنا پڑتا ہے ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ

"ولنبلون بشیٔ من الخوف والجوع ونقص من الاموال"[16]

لہٰذا وباؤں کا آنا بھی معاملات تقدیر سے ہے کسی کا وبا کا شکار ہونا اور کچھ کا محفوظ رہنا سب حکم ربی ہے لیکن وسائل کا اختیار کرنا اور احتیاط کا لازم پکڑنا ضروری ہے اس لیے اس وباء کووڈ-19 میں چھوٹے بچوں کو بڑوں کی نسبت بہت زیادہ احتیاط کروانا پڑتی ہے اور یہ ذمہ داری ماں پر عائد ہوتی ہے کیونکہ بچے اپنی حفاظت خود کرنے سے قاصر ہوتے ہیں اس سلسلے میں سکول جانے والے بچوں کی حفاظت ناصرف والدین بلکہ ان کے اساتذہ کرام پر بھی عائد

ہوتی ہے۔ آج سائنس جن احتیاطی تدابیر کو اختیار کرنے پر زور دے رہی ہے پیغمبر اسلام ﷺ نے سیرت مطہرہ کی روشنی میں ہمیں پہلے ہی ان تعلیمات سے روشناس کروادیا ہے۔ کھانے پینے میں ہاتھوں کی صفائی، سو کر اٹھنے کے بعد ہاتھوں کا دھونا، وضو میں ہاتھوں کا دھونا وغیرہ یہ سب میڈیکل سائنس کی احتیاط کے قبیل سے ہے جس پر عمل پیرا ہو کر وبائی امراض سے حتی الامکان بچا جاسکتا ہے اور سنت نبوی ﷺ مان کر عمل پیرا ہونے سے موجب ثواب بھی ہے۔ اس سے ثابت ہوا کہ جدید میڈیکل سائنس بھی دین اسلام کی طہارت و نظافت کی ہی پیروی کرتی ہے اور اس سلسلے میں سیرت نبوی ﷺ میں موجود شواہد کی تائید بھی کرتی نظر آتی ہے۔

کووڈ-19 اور بچوں کی صحت میں ماں کا کردار:

پوری دنیا اس وقت صحت کے حوالے سے شدید مشکلات کا شکار ہے کیونکہ 2019 سے مہلک و متعدی مرض کورونا نے ہلاکتوں کا جال بچھا دیا ہے ترقی یافتہ ملک ہو یا ترقی پذیر سبھی اس کا مقابلہ کرنے میں مصروف ہیں۔ پاکستان جیسے ترقی پذیر ملک میں جہاں صحت کی سہولیات نہ ہونے کے برابر ہیں وہاں اس مہلک مرض سے مقابلہ کرنے کی بہترین صورت احتیاط اور صرف احتیاط ہے اسی لیے ورلڈ ہیلتھ آرگنائزیشن کی جانب سے بار بار احتیاطی تدابیر کو اختیار کرنے کی تاکید کی جاتی ہے۔

چھوٹے بچوں کی صحت اور حفاظت بڑوں کی نسبت زیادہ مشکل ہے کیونکہ وہ خود سے اپنی حفاظت کرنے سے قاصر ہیں لہٰذا اب ماں کی ذمہ داری ہے کہ وہ ان سنگین حالات میں بچوں کو احتیاطی تدابیر اختیار کروائے۔ عام طور پر ماسک کے استعمال کی پابندی بالغ افراد تو کرتے ہیں لیکن بچوں کے معاملے میں اس کی پابندی کروانا قدرے مشکل ہے لہٰذا ماؤں کو چاہئے کہ عوامی مقامات، طبی کلینک اور تفریحی مقامات پر بچوں کو لے جانے سے گریز کریں۔ کوشش کریں کہ بچے زیادہ وقت گھروں میں گزاریں اور اجنبی، بیمار اور غیر متعلقہ لوگوں سے دور رہیں اور اس معاملے میں مائیں اپنا کردار ادا کریں۔

ماں کے لیے اخلاقی تربیت کے ساتھ ساتھ بچے کی جسمانی تربیت بھی ضروری ہے بچوں کو صفائی ستھرائی کی عادت ڈالیں اور انہیں کھانا کھانے سے پہلے ہاتھ دھونے کی عادت ڈالیں۔[17]

دینی نقطہ نظر سے بچوں کی حفاظت اور ایک ماں کی ذمہ داریاں:

دین اسلام میں ماں اور باپ کو گھر کے سربراہان کی حیثیت سے بچوں کی نگہداشت، پرورش اور تربیت کی ذمہ داریاں دی گئی ہیں جیسا کہ حدیث پاک میں آتا ہے؛

كلكم راع وكلكم مسئول عن رعيته[18]

ترجمہ: تم میں ہر کوئی جواب دہ ہے اور تم میں سے ہر کوئی اپنی رعیت سے متعلق جواب دہ ہے۔

اس حدیث کی روشنی مین والدین اور ان میں بالخصوص ماں بچے کی پرورش، نگہداشت اور تربیت کی ذمہ دار ہے اور اس ذمہ داری کا تعلق تین طرح سے ہے؛

1۔ نابالغ بچوں کی صحت وتندرستی کی ضامن ہے۔

2۔ بچوں کی تربیت اور پرورش کی ضامن ہے۔۔

3۔ نقصان اور ضرروالی اشیاء سے بچوں کی حفاظت کرنے کی ضامن ہے

کووڈ-19 نے جہاں ہر ذی شعور کی صحت کو خطرہ میں ڈالا وہیں بچے بھی اس سے محفوظ نہ رہے اگرچہ بچوں کے اس وبائی مرض کا شکار ہونے کی شرح فیصد بڑوں کے مقابلے میں کم رہی البتہ وہ اس خطرے سے سو فیصد محفوظ نہیں یہاں اس بات کی مکمل ذمہ داری اب ماں پر عائد ہوتی ہے کیونکہ وہی گھر داری کو سنبھالنے کے ساتھ بچوں کی حفاظت کرتی ہے۔

ایک اور حدیث کا مفہوم ہے کہ ہر بچہ اپنی فطرت پر پیدا ہوتا ہے پھر اس کے والدین اسے یہودی بنا دیتے ہیں یا نصرانی۔

مذکورہ حدیث میں بھی اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ نہ صرف ایمانی معاملات میں بچہ اپنے والدین کی تقلید کرتا ہے بلکہ بچے کی صحت اور تربیت کا تعلق بھی والدین کے ساتھ ہی ہے چاہے وہ جسمانی ہو یا روحانی۔ اور ویسے بھی بچپن کی اچھی عادات تاعمر ساتھ رہتی ہیں اگر بچے کو صفائی ستھرائی کا بچپن سے ہی عادی بنایا جائے تو کسی حد تک بلوغت کے بعد بھی وہ انہی عادات کو اپناتا ہے۔

جس طرح بچوں کا دیگر ضرروالی اشیاء مثلاً آگ، بجلی وغیرہ سے بچاؤ کرنا ضروری ہے اسی طرح وبائی امراض اور گھر کے باہر موجود خطرات سے بچاؤ کرنا بھی ماں کی ذمہ داریوں میں شامل ہے۔

اس کے علاوہ جسمانی صحت میں صفائی کا اہتمام کروانا بھی ماں کی ذمہ داریوں میں شامل ہے جس میں ہاتھ اور منہ کی صفائی سب سے اہم ہے اور کووڈ کی وبا سے بچاؤ کسی حد تک منہ اور ناک کو ڈھانپ کر رکھنے اور ہاتھوں کو صاف رکھنے میں مضمر ہے اور یہ دونوں احتیاطیں بچے خود نہیں کرسکتے لہٰذا اب ماں کی ذمہ داری ہے کہ وہ نہ صرف بچوں کی جسمانی صفائی کا خیال رکھے وہیں اس وباء سے بچاؤ میں بچوں کی حفاظت کو بھی یقینی بنائے۔

دنیا کا کوئی بھی علاقہ ہو اور زمین کا کوئی بھی مذہب ہو بچے کی زندگی میں ماں کی حیثیت اور مقام اپنی جگہ مسلم ہے۔ ماں کا تعلق بچے کے ساتھ اس کے دنیا میں آنے سے پہلے ہی قائم ہو جاتا ہے اس لیے ماں کا کردار بچوں کی تربیت،

نگہداشت اور پرورش کے حوالے سے ہمیشہ جاندار اور مضبوط رہا ہے۔ کووڈ-19 نے پوری دنیا میں تہلکہ مچا دیا ہے اور یہ ایک عالمگیر مسئلہ ہے جسے صرف اور صرف احتیاطی تدابیر اختیار کرنے کے ذریعے ہی نبٹا جا سکتا ہے۔ بچوں ہی ہر قوم کا مستقبل اور معمار ہیں لہٰذا کووڈ کی صورت حال میں بچوں کی حفاظت بے حد ضروری ہے اور اس حوالے سے ماں پر بڑی ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ اپنی حفاظت کے ساتھ ساتھ بچوں کی حفاظت کا بھی خیال رکھے اس مقالے میں معاشرتی، دینی اور طبی نقطہ نظر سے بچوں کی صفائی ستھرائی کی اہمیت پر روشنی ڈالی گئی ہے اور اس سلسلے میں ماں کے جاندار کردار کو بھی تفصیلاً بیان کیا گیا ہے۔ جس پر عمل پیرا ہو کر کافی حد تک بچوں کا کووڈ-19 میں مبتلا ممکن خطرے کو کافی حد تک کم کیا جا سکتا ہے۔

ماں کیلئے اپنی حفاظت کا اہتمام:

بچوں کی حفاظت کے لیے یہ بھی ضروری ہے کہ ماں اپنی صحت اور صفائی کا بھی اہتمام کرے کیونکہ بچے کا زیادہ تعلق ماں کے ساتھ رہتا ہے چاہے وہ قلبی تعلق ہو یا جسمانی لہٰذا اگر خدانخواستہ ماں ہی کسی وبائی مرض کا شکار ہو جاتی ہے تو بلاشبہ بچے کی صحت بھی خطرے میں پڑ جائے گی اس لیے ماں کے لیے یہ بھی ضروری ہے کہ وہ اپنی صحت کو بھی یقینی بنائے۔

گھر کے اندر بھی صفائی ستھرائی کو یقینی بنائے اور بچوں کو حفظان صحت کے اصولوں کے مطابق زندگی گذارنا سکھائے اس کے ساتھ ساتھ معاشرے میں میل جول کے حوالے سے بچوں کی حفاظت کرے۔ تعلیمی اداروں اور مساجد کے حوالے سے کافی حد تک یہ ذمہ داری اساتذہ کرام پر بھی عائد ہوتی ہے۔

نتائج وسفارشات:

کووڈ-19 نے 2020 سے پوری دنیا کو اپنی لپیٹ میں لیے رکھا ہے اور لاکھوں لوگ اپنی جانوں سے ہاتھ دھو بیٹھے ہیں ایک کے بعد اس کی نئی لہر پہلے سے بھی زیادہ مہلک اور خطرناک ہوتی ہے لہٰذا اس وبا سے بچاؤ کے لیے بہت زیادہ احتیاط ضروری ہے اور یہی وہ پیغام ہے جو سیرت مطہرہ ﷺ میں ہمیں ملتا ہے بالخصوص چھوٹے بچے جو ملک و قوم کا مستقبل ہوتے ہیں ان کی حفاظت کا بہت زیادہ اہتمام کرنا چاہئے۔ سیرت مطہرہ ﷺ کی روشنی میں بتائی گئی احتیاطی تدابیر پر عمل ہر حال میں ضروری ہے جو کہ ماؤں کی ذمہ داری ہے۔ اس سلسلے میں کووڈ-19 سے بچاؤ کی مہمات زیادہ سے زیادہ عام کی جائیں۔

عوام میں اس سلسلے میں شعور پیدا کیا جائے۔

پرنٹ میڈیا اور الیکٹرانک میڈیا مختلف معلوماتی اور تحریری لٹریچر کو عام کرے۔

بالخصوص اس سلسلے میں ماؤں کی کووڈ-19 سے بچاؤ کی تربیتی ورکشاپس کا اہتمام کرنا چاہیے۔

سکولز کی انتظامیہ اس سلسلے میں اساتذہ کی تربیتی ورکشاپس کا انتظام کرے۔

حکومت وقت کی ذمہ داری ہے کہ وہ عوام کے جان ومال کی حفاظت کے لیے مؤثر اقدامات کو یقینی بنائے۔

تعلیمی اداروں میں احتیاطی تدابیر کے حوالے سے نشر و اشاعت کا اہتمام کیا جائے۔ اور بچوں کی حفاظت سے متعلق اساتذہ کے لیے ٹریننگ بھی دی جائے۔

حکومت وقت کے لیے لازمی ہے کہ اطباء حضرات کی گاہے بگاہے رہنمائی کو عوام الناس تک پہنچائے۔

کووڈ سے بچاؤ کے لیے احتیاطی تدابیر پر عمل کرنے کے سلسلے میں نامور شخصیات کی طرف سے پیغامات عوام تک پہنچائیں جائیں۔

حوالہ جات

[1]فیروزالدین، فیروز اللغات (کراچی: مکتبہ فیروز سنز) ص-881

Feroz ul dìn, Feroz ulughát (Karáchì:maktabah feroz Sons)P-881

[2] التوبہ 9: 108

AlTaubáh:108

[3] بخاری، محمد بن اسماعیل، الجامع الصحیح، (کراچی: قدیمی کتب خانہ 1961) 1/494

Bùkhárì ‹Imām Muhammad bin Ismáìl, Al Jami Al Sahih, (Karáchi:Qadìmì Kutub Khanáh)1/494

[4]علامہ ابن باز، 450 سوال و جواب برائے صحت و علاج اور میڈیکل سٹاف، مترجم: حافظ عبداللہ سلیم (ریاض: مکتبہ بیت السلام 2014) ص-94

Alláma Ibn báz, 450 swál o jwáb(Riyadh:Maktabáh baitussalám)p-94

[5] فاروقی، فضل کریم، اسلامی اصول صحت (لاہور: ادارہ ثقافت اسلامیہ 2003) ص-64

Faruqì ‹Fazal Karìm, Islámì Usòòl e sehat(Láhore: Idára thaqafat Islámia 2003)p-63

[6] بخاری، امام عبداللہ محمد بن اسماعیل، الجامع الصحیح، کتاب الادب المفرد 1/84

Bùkhárì ,Imām Muhammad bin Ismáìl, Al Jami Al Sahih,(Karáchi:Qadìmì Kutub Khanáh)1/28

بخاری، امام عبداللہ محمد بن اسماعیل، الجامع الصحیح، 1/38[7]

Bùkhárì‹ Imám Abdòlláh Muhammad bin Ismáìl Bùkhárì, Al Jami Al Sahih,(Karáchi:Qadìmì Kutub Khanáh)1/38

سعیدی، غلام رسول، تبیان القرآن (لاہور: فرید بک سٹال 2003) 1/163[8]

Saìdì ,Ghùlám Rasòòl, Tibyán ul Qurán, (Láhore: Farìd book stall 2003)1/163

جزیری، عبدالرحمان، کتاب الفقہ (لاہور: علماء اکیڈمی محکمہ اوقاف 2006) 1/85[9]

Jazìrì , Abdòlrehmán,(Láhore: Ulmá akedmì 2006)1/85

ترمذی، ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ، جامع ترمذی (لاہور: مکتبہ فرید بک سٹال 2001) 1/61- حدیث: 1861[10]

Tirmazì ,Abu Isá Muhammad bin Isā, Jámi Tirmazì(Láhore:Maktabá Farìd Bòkstál 2001)1/61

سلطان بشیر محمود، اسلام کا ہمہ گیر نظام صحت (دار الحکمت انٹرنیشنل 2014) ص- 35[11]

Sùltán Bashìr Mehmòòd, Islám ka hama Geer Nizam e Sehat(Láhore:Dárùl hikmat International 2014)p-35

شوکانی، ڈاکٹر محمد شوکت، اسلام اور جدید میڈیکل سائنس (لاہور: مکتبہ دانیال 2009) ص- 70[12]

Shokánì ,Dr Mùhammad Shaukat, Islám aur Jadìd Medical Science(Láhore: maktaba Danìál 2009)p-70

[13] Dr. Sumera, Dr. Jamshed, Dr. M.Saeed, Mr.Usman Ghani, Covid-19 Standard Operating Procedures and Guidelines (Government of Punjab 2020) p-33

[14] Unicef.org.com (Retrieved: 8-12-2021)

[15] البقرہ2:243

AlBaqarah: 243

البقرہ155:[16]2

AlBaqaráh: 155

[17] ام عبد منیب، بچوں کی صحت اور احتیاطی تدابیر (لاہور: مشربہ علم وحکمت) ص- 15

Um Abd Munìb, Bachon kì sehat aur Ihtiyatì tadábìr(Láhore: Mashrabah Ilm o Hikmat)p-15

[18] بخاری، محمد بن اسماعیل، الجامع الصحیح، 1/ 1057

Bùkhárì ,Imām Muhammad bin Ismáìl, Al Jami Al Sahih,(Karáchi:Qadìmì Kutub Khanáh)1/1057